بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ و نصلّی علیٰ رسولہ الکریم و علیٰ عبدہ المسیح الموعود
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ
دفتر مجلس انصاراللہ بھارت
Office Of The Majlis Ansarullah Bharat
Mohallah Ahmadiyya Qadian-143516, Distt.Gurdaspur (Punjab) INDIA
Ph:+91-1872-220186, Fax: +91-1872-224186, Mob. +91-98154-94687, E-mail:ansarullahbharat@gmail.com
حوالہ/Ref تاریخ/Date

آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی بے مثل شکر گزاری

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ۔
اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ۔ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ۔
صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ۔

خلاصہ خطبہ جمعہ سیّدنا امیر المومنین حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ فرمودہ 17 / جولائی 2026ء (۱۷ / وفاء ۱۴۰۵ ہش) بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، یوکے۔

تشہد، تعوذ اور سوۃ الفاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ نے انسان کو پیدا کیا تو اس سے پہلے اس کے فائدے کے لیے بے شمار نعمتیں پیدا کیں۔ اللہ تعالیٰ کا یہ فضل یقیناً اس بات کا تقاضہ کرتا ہے کہ بندہ اس کا شکر ادا کرے۔ ہر نبی نے اپنے ماننے والوں کو یہ نصیحت فرمائی کہ اللہ تعالیٰ کے شکر گزار بندے بنو۔ سب سے بڑھ کر شکر گزاری کا نمونہ ہمارے آقا حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے دکھایا۔

آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے اسی اسوہ، دعاؤں اور طریقے کا آج ذکر کروں گا۔ ایک روایت میں آتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ ایمان دو حصوں پر مشتمل ہے۔ آدھا صبر میں اور آدھا شکر میں ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اگر دیکھا جائے تو صبر بھی شکر کا ہی ایک پہلو ہے۔ پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ مومن کا معاملہ سراسر خیر ہے اور یہ مومن کے علاوہ اور کسی کے لیے نہیں۔ اگر اسے کوئی خوشی پہنچتی ہے تو وہ شکر کرتا ہے اور یہ اس کے لیے خیر ہے اور اگر اسے کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ صبر کرتا ہے اور یہ بھی اس کے لیے خیر ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ جو لوگوں کا شکر ادا نہیں کرتا وہ خدا کا بھی شکر نہیں کرتا۔ اللہ تعالیٰ کی شکر گزاری کے ساتھ بندوں کی بھی شکر گزاری کا آپؐ نے ارشاد فرمایا۔ اگر اس پر عمل ہو تو حقیقی اسلامی معاشرہ قائم ہو سکتا ہے۔

حضرت نعمان بن بشیرؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو تھوڑے پر شکر ادا نہیں کرتا وہ زیادہ پر بھی شکر گزار

نہیں ہوتا۔ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا ذکر کرنا بھی شکر ہے فرمایا جماعت رحمت ہے اور تفرقہ عذاب ہے۔

حضرت اسامہ بن زیدؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ جس سے کوئی نیکی کی گئی اور اس نے اس کے کرنے والے سے کہا جزاک اللہ خیراً تو اس نے تعریف کا حق ادا کر دیا۔ فرمایا کہ جب اللہ تعالیٰ کسی قوم کو خیر و برکت عطا کرنا چاہتا ہے تو ان کی عمریں بڑھا دیتا ہے اور انہیں شکر الہام کرتا ہے یعنی شکر ادا کرنے کی توفیق دیتا ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے حضرت معاذ بن جبلؓ کا ہاتھ پکڑا اور فرمایا کہ اے معاذ! بخدا مَیں تجھ سے محبت کرتا ہوں۔ مَیں تمہیں تاکید کرتا ہوں کہ تم ہر نماز کے بعد ہرگز نہ چھوڑنا کہ تم کہو کہ اے اللہ! میری مدد فرما اپنے ذکر کے لیے، اپنے شکر کے لیے اور اپنی عبادت کی خوبصورتی کے لیے۔

ایک روایت میں ہے کہ آپؐ نے صحابہؓ کو یہ دعا سکھائی کہ اے اللہ! مَیں ہر عمل میں تجھ سے ثبات طلب کرتا ہوں اور تجھ سے ہدایت کی پختگی مانگتا ہوں اور تجھ سے تیری نعمت کا شکر مانگتا ہوں اور تیری عبادت کا حسن اور تجھ سے سچ بولنے والی زبان مانگتا ہوں، اور قلبِ سلیم میں تیری پناہ چاہتا ہوں اور اس شر سے جو تُو جانتا ہے اور اس خیر سے جو تُو جانتا ہے اور تجھ سے بخشش طلب کرتا ہوں۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے سوال کیا گیا کہ نماز میں کرنے کے لیے کون سی دعا سب سے بہتر ہے؟ تو آپؐ نے فرمایا:

اے اللہ! تمام تعریفیں تیرے لیے ہیں اور سارا شکر تیرے لیے ہے اور ساری بادشاہی تیرے لیے ہے اور ساری مخلوق تیری ہے اور ہر معاملہ تیری طرف لوٹتا ہے ہم تجھ سے ہر طرح کی بھلائی مانگتے ہیں اور ہر شر سے تیری پناہ چاہتے ہیں۔

پھر آپؐ کی ایک دعا یوں ملتی ہے کہ اے میرے ربّ! میری مدد کر اور میرے خلاف کسی کی مدد نہ کر اور میری نصرت فرما اور میرے خلاف کسی کی نصرت نہ فرما اور میرے لیے تدبیر کر اور میرے خلاف تدبیر نہ کر اور مجھے ہدایت دے اور میرے لیے میری ہدایت آسان کر دے اور میری مدد کر اس کے خلاف جس نے مجھ پر زیادتی کی۔ اے اللہ! مجھے اپنا شکر گزار بنا، اپنا ذکر کرنے والا، تجھ سے ڈرنے والا، تیرا فرمانبردار، تیری بہت اطاعت کرنے والا، تیری طرف بہت زیادہ جھکنے والا بنا، اے میرے ربّ! میری توبہ قبول کر، اور میری دعا قبول فرما اور میری حجت قبول کر اور میرے دل کو ہدایت دے اور میری زبان کو سیدھا کر، اور میرے دل سے کینہ دُور کر دے۔

پھر ایک اور دعا ہے کہ اے اللہ! مجھے ایسا بنا دے کہ مَیں تیرا بہت زیادہ شکر کروں اور کثرت سے تیرا ذکر کروں، اور تیری نصیحت کی پیروی کروں، اور تیرے تاکیدی حکموں کو یاد رکھوں۔

حضورِانور نے فرمایا کہ یہ دعا انسان روز کرے تو غلط قسم کے خیالات بھی پیدا نہیں ہوں گے۔ غلط قسم کے کام بھی انسان نہیں کرے گا۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور آپؐ کے صحابہؓ بارش کے پہلے قطروں کو اپنے سروں پر لیتے اور آپؐ فرماتے کہ یہ ہمارے بلند و بالا رب کی طرف سے تازہ نعمت آئی ہے، یوں بارش پر شکر کیا کرتے۔

بیت الخلا سے باہر تشریف لاتے تو آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم یہ دعا کرتے کہ تمام تعریفیں اُس اللہ کے لیے ہیں جس نے مُضر چیز مجھ سے دُور کر دی اور مجھے تندرستی عطا کی۔

جب رات کو اپنے بستر پر لیٹتے تو یہ دعا کرتے اے اللہ! تیرے نام سے ہی مَیں مرتا اور جیتا ہوں۔ جب آپؐ جاگتے تو دعا کرتے کہ سب حمد اللہ ہی کے لیے ہے جس نے ہمیں زندہ کیا بعد اس کے کہ ہمیں مارا اور اسی کی طرف ہم نے لوٹ کر جانا ہے۔

آپؐ کھانا کھانے لگتے تو اللہ تعالیٰ کا شکر کرتے، نیا کپڑا پہنتے تو اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے، غرض کوئی موقع ایسا نہ تھا جب آپؐ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا نہ کرتے اور حمد و ثنا بیان نہ کرتے۔

آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے سامنے ایک شخص آیا جس کے پراگندہ بال تھے، آپؐ نے فرمایا کہ کیا یہ کوئی چیز نہیں پاتا جس سے اپنے بالوں کو درست کرے۔ ایک دوسرے آدمی کو دیکھا جو میلے کپڑے پہنے ہوئے تھا۔ آپؐ نے فرمایا کیا اسے پانی میسر نہیں جس سے اپنے کپڑے دھو لے۔

آپؐ نے فرمایا: جنت میں وہ شخص داخل نہیں ہوگا جس کے دل میں ذرّہ برابر بھی تکبر ہے۔ ایک آدمی نے کہا کہ انسان پسند کرتا ہے کہ اُس کا لباس اچھا ہو، اس کا جوتا اچھا ہو۔ آپؐ نے فرمایا کہ اللہ خوبصورت ہے اور خوبصورتی کو پسند کرتا ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں! تکبر یہ ہے کہ اپنے آپ کو بڑا سمجھنے کی وجہ سے حق کا انکار کرے اور لوگوں کو حقیر جانے۔

جنگِ بدر کے موقعے پر کفار کی ہلاکت اور خدا تعالیٰ کی طرف سے ملنے والی فتح پر آپؐ نے اللہ تعالیٰ کا شکر کیا۔ اسی طرح فتح مکہ کے موقعے پر آپؐ کی شکرگزاری کی دعاؤں کا ذکر ملتا ہے۔ اس موقعے پر آپؐ نے حضرت امِ ہانیؓ کے گھر پر آٹھ رکعت چاشت کی نماز ادا کی۔

حجۃ الوداع کے موقعے پر آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ایک دعا کا ذکر یوں ملتا ہے، اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ وہ ایک ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، بادشاہت اسی کی ہے، اسی کی تعریف ہے، وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے

لائق نہیں، اس نے اپنا وعدہ پورا کیا اور اپنے بندے کی مدد کی اور لشکر کو اکیلے پسپا کر دیا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ دو خصلتیں ایسی ہیں جس میں وہ پائی جائیں اللہ تعالیٰ اسے صابر شاکر لکھ لیتا ہے۔ پہلی یہ کہ جو شخص اپنے دین کے معاملے میں اس کی طرف دیکھے جو اس سے بلند ہو اور اس کی پیروی کرے اور دوسری یہ کہ جو اپنی دنیا کے معاملے میں اُس کی طرف دیکھے جو اُس سے کم تر ہو اور پھر وہ اللہ تعالیٰ کی حمد کرے۔

آپؐ نے فرمایا اس کی طرف دیکھو جو تم سے نیچے ہے اور اس کی طرف نہ دیکھو جو تم سے اوپر ہے، یہ اس بات کے زیادہ لائق ہے کہ تم اللہ کی نعمت کی تحقیر نہ کرو۔ فرمایا:

چار چیزیں ایسی ہیں جسے یہ عطا کر دی گئیں اسے دنیا و آخرت کی بھلائی عطا کر دی گئی۔ شکر گزار دل، ذکرِ الٰہی کرنے والی زبان، آزمائش کے وقت صبر کرنے والا بدن اور ایسی بیوی جو نہ اپنی عصمت و عفّت کے معاملے میں اور نہ شوہر کے معاملے میں اس سے خیانت کرے۔

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اپنے تمام اوقات میں ذکرِ الٰہی کیا کرتے تھے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اپنی امت کے سامنے اپنے شکر گزاری کے اعلیٰ ترین نمونے قائم فرمائے اور ہمیں شکر گزاری کی نصیحت فرمائی۔

خطبے کے اختتام پر حضورِ انور نے فرمایا کہ اگلے جمعے سے ان شاء اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ برطانیہ کا جلسہ سالانہ بھی شروع ہو رہا ہے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اسے ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔ ہر طرح اپنی حفظ و امان میں رکھے۔ موسم کی شدت، گرمی کی وجہ سے بعض خطرات بھی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہر طرح اپنی حفظ و امان میں رکھے۔ ڈیوٹی دینے والے کارکنان جنہیں بعض دفعہ گرمی میں کھڑے ہو کر ڈیوٹی دینی پڑتی ہے، سخت ڈیوٹیاں بھی ہوتی ہیں، اللہ تعالیٰ انہیں بھی احسن رنگ میں اپنے فرائض ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَ نَسْتَعِیْنُہٗ وَ نَسْتَغْفِرُہٗ وَ نُؤْمِنُ بِہٖ وَ نَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَ نَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَ مِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَ مَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ وَ نَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ نَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَ رَسُوْلُہٗ عِبَادَ اللّٰہِ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ اِنَّ اللّٰہَ یَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَ الْاِحْسَانِ وَ اِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَ یَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَ الْمُنْکَرِ وَ الْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ اُذْکُرُوا اللّٰہَ یَذْکُرْکُمْ وَ ادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَ لَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ۔